سوال

(312)عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عالم اسلام اس وقت اختلاف سے دوچار ہے ،اس کا علاج یہ ہے کہ وہ اسلام سے وابستہ ہوجائے اورزندگی کے ہر شعبہ میں اللہ تعالی کی شریعت کونافذ کردے ،اس کی صفوں میں جو انتشاروخلفشارہے وہ مٹ جائے گااوردلوں میں وحدت ویگانگت پیدا ہوجائے گی۔عالم اسلام بلکہ کل عالم اس وقت جس اضطراب واختلاف اورقلق وفسادسے دوچارہے ،اس کا شافی علاج یہی ہے جیساکہ ارشادباری تعالی ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِن تَنصُرُوا۟ ٱللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ ... سورة محمد

‘‘اے اہل ایمان اگرتم اللہ کی مددکروگے تووہ بھی تمہاری مددکرے گااورتم کوثابت قدم رکھے گا۔’’

اورفرمایا :

وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ ٱلَّذِينَ إِن مَّكَّنَّـٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ أَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُا۟ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَمَرُوا۟ بِٱلْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا۟ عَنِ ٱلْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَـٰقِبَةُ ٱلْأُمُورِ ﴿٤١﴾ ... سورة الحج

‘‘اورجوشخص اللہ (کے دین)کی مددکرتا ہے اللہ اس کی مددضرورکرے گابے شک اللہ تعالی زبردست قوت اورغلبے والا ہے ،یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کوملک میں دسترس (قدرت واختیار)دیں تونمازقائم کریں ،زکوۃاداکریں اورنیک کام کرنے کا حکم دیں اوربرے کاموں سے منع کریں اورسب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیارمیں ہے ۔’’

مزیدفرمایا :

وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ كَمَا ٱسْتَخْلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ ٱلَّذِى ٱرْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِى لَا يُشْرِكُونَ بِى شَيْـًٔا ﴿٥٥﴾ ... سورة النور

‘‘جولوگ تم میں سے ایمان لائے اورنیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کوملک کا حاکم بنادے گاجیساکہ ان سے پہلے لوگوں کوحاکم بنایا تھااوران کے دین کو،جسے اس

نے ان کے لئے پسند کیا ہے، مستحکم وپائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔''

اور فرمایا:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا... ۱۰۳ ...سورة آل عمران

''اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ لیکن جب تک قائدین، کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت وراہنمائی حاصل کرتے رہیں گے، اللہ تعالی کی شریعت کو نافذ نہیں کریں گے اور اس کے بجائے ایسے قوانین نافذ کریں گے جو ان کے دشمنوں نے ان کے لئے بنائے ہوں تو وہ اس پسماندگی اور اس انتشار وخلفشار سے کبھی نجات نہیں پاسکیں گے، دشمن انہیں حقیر سمجھتا رہے گا اور کبھی بھی انہیں ان کے حقوق نہیں دے گا۔ آہ:

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۱۱۷ ...سورة آل عمران

''اور اللہ تعالی نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔''

ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ سب مسلمانوں کو ہدایت پر جمع فرمائے، ان کے قلوب اور اعمال کی اصلاح فرمائے اور ان پر اپنا یہ فضل وکرم فرمائے کہ یہ اس کی شریعت کو نافذ کریں اور پھر استقامت کے ساتھ شریعت ہی کے دامن سے وابستہ رہیں اور شریعت کی ہر طرح کی مخالفت کر ترک کردیں بے شک وہی قادر وکارساز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص425

محدث فتویٰ